اہلحدیث کی تحریک انگریز کے خلاف تھی اورتاریخ کے اوراق اس پر شاہد ہیں اوراس کی ایک جھلک غیر مسلموں کی زبانی یوں ہے : جناب محمد شفیع لکھتے ہیں : ڈاکٹر تاراچند نے اپنی کتاب میں لکھا ہے 1857ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کے فرقہ اہلحدیث نے پانچ لاکھ انسانوں کی قربانی دی ۔ (بحوالہ تحریک اہلحدیث تاریخ کے آیئنہ میں ازقاضی محمداسلم سیف ، ص 259) اسی طرح ڈاکٹر ہنٹر نے برصغیر میں بالعموم یوپی بہاراور بنگال کا دورہ کرکے خفیہ رپورٹ بنائی جس کا اردو ترجمہ ہے ''ہمارے ہندوستانی مسلمان '' کے نام شائع ہوچکا ہے ۔ وہ لکھتا ہے : ''شورش کا سرچشمہ ہندوستان کے وہابی علماء ہیں اورجب تک ان علماء کا اثر عوام میں رہے گا عوام گورنمنٹ کے خلاف رہیں گے ان کا اثر توڑنے کےلیے ان کے خلاف غیر وہابی علما کو اپنا ہم خیال بنا کران سے فتوے لینے چاہیں تاکہ عوام میں ان کا اثرورسوخ ختم ہوکررہ جائے ۔ '' (ہمارے ہندوستانی مسلمان بحوالہ تحریک اہل حدیث تاریخ کے آیئنے میں ازقاضی محمداسلم سیف ، ص 262) ہمارے خیال میں ان دواقتباسات سے اہلحدیث علما کی پوزیشن واضح ہوجانی چاہیے ۔ نوٹ : ایک پوسٹ میں ایک ہی سوال کا جواب دیا جاتا ہے ۔